پروفیسر عاصی کرنالی

منقبت

امیر المومنین خلیفۂ بلا فصلِ رسول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ازل کے روز ملی فطرتِ وفا تجھ کو
خمیرِ عشق سے پیدا کیا گیا تجھ کو
ہزار خلعتِ شاہنشہاں سے بڑھ کر ہے
رسول سے جو ملی صدق کی قبا تجھ کو
ہزار نعمتِ کونین اس شرف پہ نثار
ملا تقربِ محبوبِ کبریا تجھ کو
کبھی انیس و جلیسِ نبی تجھے کہیئے
کبھی پکارئیے غمخوارِ مصطفیٰ تجھ کو
تو گلستانِ رسالت میں سانس لیتا ہے
ہوئی نصیب رفاقت بھری فضا تجھ کو
جمالِ دوست کا ہر عکس جذب کرتا جا
کہ دل خدا نے دیا مثلِ آئینہ تجھ کو
وہ جانِ پاک چلی ساحلِ ابد کی طرف
بنا کے کشتیِ ملت کا ناخدا تجھ کو
اٹھا جو فتنہ وہیں اس کا سر کچل ڈالا
امینِ حرمتِ اسلام! مرحبا تجھ کو
رواں ہوئیں ترے چشمے سے سینکڑوں نہریں
سلام! مصدرِ عرفانِ اولیاء تجھ کو
چمک اٹھیں ترے جلوے سے اَن گنت صبحیں
نیاز مطلعِ انوارِ اصفیاء تجھ کو
وہ چاند ہے تو کرن، وہ گلاب تو خوشبو
نبی سے کر کے دکھائے کوئی جدا تجھ کو
وہ کم نظر جو تری کسرِ شان کرتا ہے
کبھی رسول کی صحبت میں دیکھتا تجھ کو
اسی کے ساتھ ہوا تو کبھی ہجرت آمادہ
عزیز تر تھے محمدؐ کے نقشِ پا تجھ کو
بڑھی ہیں دین و شریعت کی رونقیں تجھ سے
ترے خلوص کی اللہ دے جزا! تجھ کو

بقیہ از صفحہ ۱۹

اور پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ کیا خوب ارشادِ ربانی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں! اے ابوبکر! جب تم کو موت آئیگی تو اسوقت جبرئیل امین تم سے یہی کہیں گے"۔ [1]

---

[1] کنز العمال بر مسند امام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۳۴۵